عاصی کرنالی

شریعتِ نبوی کا ظہور تھا جس سے

وہ اک ستارہ اندھیروں میں نور تھا جس سے
شریعتِ نبوی کا ظہور تھا جس سے
وہ ایک چاند جو شب کی جبیں کا جھومر تھا
وہ جس سے چہرۂ اہلِ وفا منوّر تھا
وہ آفتاب کہ جس میں بشارتیں تھیں بہت
جلو میں جس کے سحر کی سعادتیں تھیں بہت
ذرا بلند ہوئی تھی وہ ایک موجِ صدا
تمام اثاثۂ عہدِ فرنگ ڈوب گیا
ذرا سی تند چلی تھی وہ بادِ صرصرِ حق
بتانِ کفر کے دل پھٹ گئے جگر ہوئے شق
ذرا سی تیز ہوئی تھی چراغِ صدق کی لو
قبائے تیرہ شبی کو جلا گیا پرتو
ذرا جلال میں آیا تھا فقرِ آگاہی
ورق ورق ہوا سب دفترِ شہنشاہی
سکندری نے جو مانگا قلندری سے خراج
نہ وہ شکوہِ فرنگی رہا، نہ تخت نہ تاج
لڑی ہے قوم جو برسوں جہادِ آزادی
ہوا شکستہ بالآخر جو طوقِ صیادی
جو کھل گیا درِ زنداں، جو کٹ گئی زنجیر
ہمیں جو خوابِ تمنا کی مل گئی تعبیر
جو فکرِ قوم نے پہنا عمل کا جامہ بھی
ہے اس میں عزمِ بخاری کا کارنامہ بھی
کتابِ راہبری کا بیان مجمل ہے
ہنوز ناموں کی فہرست نا مکمل ہے
اٹھیں گے. چہرۂ ماضی سے پردہ ہائے دقیق
مورخوں کو دیانت کی گر ہوئی توفیق
ذرا تو لاؤ تصوّر میں عہدِ جبرِ فرنگ
اڑا اڑا سا وہ رخسارۂ حیات کا رنگ

وہ سہمی سہمی فضا، وہ دھواں دھواں ماحول
زباں پہ مُہرِ خموشی، دلوں پہ غلبۂ ہول
جبیں پہ داغِ غلامی، نظر میں جنبشِ خوف
ہمارے چاروں طرف خوں چکاں بلاؤں کا طوف
گھس آئے تھے جو لٹیرے ہماری سرحد میں
تمام قوم تھی انکے عتاب کی زد میں
ہمارا دین، ہماری شریعتِ اطہر
ہماری حکمت و دانش، ہمارے فکرو نظر
ہماری دولتِ کردار و سیرت و تہذیب
ہمارے علم و ثقافت، ہمارا ذہنِ نجیب
ہماری سوچ، ہمارا عمل، ہمارا ضمیر
ہمارے پورے تشخص کو کر لیا تھا اسیر
میں کیا بتاؤں غلامی کی زندگی کیا ہے
بس ایک مرگِ مسلسل ہے، بندگی کیا ہے
نظامِ جبر ہر اک آس چھین لیتا ہے
دلوں سے دولتِ احساس چھین لیتا ہے
یہ عہدِ جبر تھا یا دورِ ننگ و رسوائی
کہ دفعتاً اٹھے کچھ لوگ لے کے انگڑائی
یہ لوگ شعلہ بیاں تھے، یہ لوگ شعلہ بجاں
مثالِ موجۂ مضطر، مثالِ برقِ تپاں

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری مدظلہ کے، ماہنامہ "نقیب ختم نبوت" اور روزنامہ "خبریں" میں شائع ہونے والے دینی، سیاسی، معاشی، معاشرتی مسائل پر مضامین اور کالموں کا مجموعہ

دل کی بات

ایک خطیب کی خطابت، ایک ادیب کی ادب طرازیاں اور ایک سچے مسلمان کا دردِ دل! دین اسلام پر اپنوں کی "مہربانیوں" اور اغیار کی سازشوں کا توڑ...... "کاٹ میں ایک ایک لہجہ خنجر باطل شکن۔"

عنقریب شائع ہو رہی ہے

بخاری اکیڈمی ملتان۔